AL-ASL · MUTŪN COLLECTION · THE SCIENCE OF TAJWĪD

القَصيدةُ الخاقانِيَّة

AL-QAṢĪDAH AL-KHĀQĀNIYYAH

The earliest poem ever composed on the rules of tajwīd and the beauty of reciting the Qur'an, by Imām Abū Muzāḥim al-Khāqānī, presented bayt by bayt with English and Urdu translation.

51 abyāt

The first poem on **tajwīd**

Imām al-Khāqānī · **d. 325 AH**

Metre: **Ṭawīl**

Prepared for the al-Asl Mutūn collection · www.al-asl.com

القَصيدةُ الخاقانِيَّة

On the Beauty of Recitation

أَقُولُ مَقَالًا مُعجِبًا لِأُولِي الْحِجرِ ﴿1﴾ وَلَا فَخرَ إِنَّ الفَخرَ يَدْعُو إِلَى الْكِبرِ

میں اہلِ عقل و دانش کے لیے ایک حیرت انگیز بات کہتا ہوں، مگر اس میں کوئی فخر نہیں؛ کیونکہ فخر انسان کو تکبر کی طرف بلاتا ہے۔

أُعَلِّمُ فِي الْقَوْلِ التِّلَاوَةَ عَائِذًا ﴿2﴾ بِمَوْلَايَ مِنْ شَرِّ الْمُبَاهَاةِ وَالْفَخرِ

میں اس کلام میں تلاوت کا علم سکھاتا ہوں، اور اپنے مولا کی پناہ چاہتا ہوں خود نمائی اور فخر کے شر سے۔

وَأَسْأَلُهُ عَوْنِي عَلَى مَا نَوَيْتُهُ ﴿3﴾ وَحِفْظِيَ فِي دِينِي إِلَى مُنْتَهَى عُمْرِي

میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ جس نیت سے میں نے یہ کام شروع کیا ہے اس میں میری مدد فرمائے، اور میری عمر کے آخری لمحے تک میرے دین کی حفاظت فرمائے۔

وَأَسْأَلُهُ عَنِّي التَّجَاوُزَ فِي غَدٍ ﴿4﴾ فَمَا زَالَ ذَا عَفْوٍ جَمِيلٍ وَذَا غَفْرِ

اور میں اس سے آنے والے کل، یعنی قیامت کے دن، اپنے بارے میں درگزر کا سوال کرتا ہوں؛ کیونکہ وہ ہمیشہ سے خوب صورت معافی اور مغفرت کا مالک ہے۔

أَيَا قَارِئَ الْقُرْآنِ أَحْسِنْ أَدَاءَهُ ﴿5﴾ يُضَاعِفْ لَكَ اللّٰهُ الْجَزِيلَ مِنَ الْأَجْرِ

اے قاریِ قرآن! اس کی ادائیگی کو خوب سنوار؛ اللہ تعالیٰ تیرے لیے اجرِ عظیم کو کئی گنا بڑھا دے گا۔

فَمَا كُلُّ مَنْ يَتْلُو الْكِتَابَ يُقِيمُهُ ﴿6﴾ وَمَا كُلُّ مَنْ فِي النَّاسِ يُقْرِئُهُمْ مُقْرِي

ہر وہ شخص جو کتاب کی تلاوت کرتا ہے، اسے درست طور پر قائم نہیں کرتا؛ اور لوگوں میں ہر پڑھانے والا حقیقی معلمِ قراءت نہیں ہوتا۔

وَإِنَّ لَنَا أَخْذَ الْقِرَاءَةِ سُنَّةٌ 7 عَنِ الْأَوَّلِينَ الْمُقْرِئِينَ ذَوِي السَّتْرِ

اور ہمارے لیے قراءت کو پہلے گزرے ہوئے باحیا، پردہ پوش، اور امین معلمینِ قراءت سے حاصل کرنا ایک سنت اور متبع طریقہ ہے۔

فَلِلسَّبْعَةِ الْقُرَّاءِ حَقٌّ عَلَى الْوَرَى 8 لِإِقْرَائِهِمْ قُرْآنَ رَبِّهِمُ الْوِتْرِ

پس سات قرّاء کا تمام مخلوق پر حق ہے، اس لیے کہ انہوں نے اپنے ربِ واحد کا قرآن لوگوں کو پڑھایا۔

فَبِالْحَرَمَيْنِ ابْنُ الْكَثِيرِ وَنَافِعٌ 9 وَبِالْبَصْرَةِ ابْنُ الْعَلَاءِ أَبُو عَمْرِو

پس حرمین میں ابن کثیر اور نافع ہیں، اور بصرہ میں ابن العلاء، یعنی ابو عمرو ہیں۔

وَبِالشَّامِ عَبْدُ اللهِ وَهْوَ ابْنُ عَامِرٍ 10 وَعَاصِمٌ الْكُوفِيُّ وَهْوَ أَبُو بَكْرِ

اور شام میں عبد اللہ، یعنی ابن عامر ہیں؛ اور عاصم کوفی ہیں، جن کی کنیت ابو بکر ہے۔

وَحَمْزَةُ أَيْضًا وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهُ 11 أَخُو الْحِذْقِ بِالْقُرْآنِ وَالنَّحْوِ وَالشِّعْرِ

اور حمزہ بھی ہیں، پھر ان کے بعد کسائی ہیں؛ جو قرآن، نحو، اور شعر میں مہارت رکھنے والے ہیں۔

فَذُو الْحِذْقِ مُعْطٍ لِلْحُرُوفِ حُقُوقَهَا 12 إِذَا رَتَّلَ الْقُرْآنَ أَوْ كَانَ ذَا حَدْرِ

پس ماہر قاری حروف کو ان کے حقوق ادا کرتا ہے، خواہ قرآن کو ترتیل سے پڑھے یا حدر، یعنی تیز رفتار قراءت، کے ساتھ۔

وَتَرْتِيلُنَا الْقُرْآنَ أَفْضَلُ لِلَّذِي 13 أُمِرْنَا بِهِ مِنْ مُكْثِنَا فِيهِ وَالْفِكْرِ

اور ہمارا قرآن کو ترتیل سے پڑھنا افضل ہے، اس حکم کی بنا پر جو ہمیں دیا گیا کہ ہم اسے ٹھہر ٹھہر کر اور غور و فکر کے ساتھ پڑھیں۔

وَمَهْمَا حَدَرْنَا دَرْسَنَا فَمُرَخَّصٌ 14 لَنَا فِيهِ إِذْ دِينُ الْعِبَادِ إِلَى الْيُسْرِ

اور اگر ہم اپنے سبق میں حدر کے ساتھ پڑھیں تو اس میں ہمارے لیے رخصت ہے، کیونکہ بندوں کے لیے دین آسانی کی طرف ہے۔

أَلَا فَاحْفَظُوا وَصْفِي لَكُمْ مَا اخْتَصَرْتُهُ 15 لِيَدْرِي بِهِ مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمُ يَدْرِي

سنو! میں نے جو مختصر بیان تمہارے لیے کیا ہے اسے حفظ کر لو، تاکہ تم میں جو نہیں جانتا وہ اس کے ذریعے جان لے۔

فَفِي شَرْبَةٍ لَوْ كَانَ عِلْمِي سَقَيْتُكُمْ 16 وَلَمْ أُخْفِ عَنْكُمْ ذٰلِكَ الْعِلْمَ بِالذُّخْرِ

اگر میرا علم کسی گھونٹ یا مشروب کی صورت میں ہوتا تو میں تمہیں پلا دیتا؛ اور میں نے اس علم کو تم سے چھپا کر ذخیرہ نہیں کیا۔

فَقَدْ قُلْتُ فِي حُسْنِ الْأَدَاءِ قَصِيدَةً 17 رَجَوْتُ إِلٰهِي أَنْ يَحُطَّ بِهَا وِزْرِي

میں نے حسنِ ادا کے بارے میں ایک قصیدہ کہا ہے، اس امید پر کہ میرا رب اس کے ذریعے میرا بوجھ کم فرما دے۔

وَأَبْيَاتُهَا خَمْسُونَ بَيْتًا وَوَاحِدٌ 18 تُنَظَّمُ بَيْتًا بَعْدَ بَيْتٍ عَلَى الْإِثْرِ

اور اس کے اشعار پچاس اور ایک، یعنی اکیاون، ہیں؛ جو ایک شعر کے بعد دوسرا شعر مسلسل ترتیب سے پروئے گئے ہیں۔

وَبِاللّٰهِ تَوْفِيقِي وَأَجْرِي عَلَيْهِ فِي 19 إِقَامَتِنَا إِعْرَابَ آيَاتِهِ الزُّهْرِ

اور میری توفیق اللہ ہی کے ساتھ ہے، اور میرا اجر اسی کے ذمۂ کرم پر ہے، اس عمل میں کہ ہم اس کی روشن آیات کی درست ادائیگی قائم کریں۔

وَمَنْ يُقِمِ الْقُرْآنَ كَالْقِدْحِ فَلْيَكُنْ 20 مُطِيعًا لِأَمْرِ اللهِ فِي السِّرِّ وَالْجَهْرِ

اور جو شخص قرآن کو تیر کی سیدھی لکڑی کی مانند قائم کرے، اسے چاہیے کہ خلوت و جلوت، دونوں میں اللہ کے حکم کا فرمانبردار رہے۔

أَلَا اعْلَمْ أَخِي أَنَّ الْفَصَاحَةَ زَيَّنَتْ 21 تِلَاوَةَ تَالٍ أَدْمَنَ الدَّرْسَ لِلذِّكْرِ

اے میرے بھائی! جان لو کہ فصاحت اس قاری کی تلاوت کو زینت بخشتی ہے جو قرآن کے سبق اور مشق کو اپنا دائمی معمول بنا لیتا ہے۔

إِذَا مَا تَلَا التَّالِي أَرَقَّ لِسَانَهُ 22 وَأَذْهَبَ بِالْإِدْمَانِ عَنْهُ أَذَى الصَّدْرِ

جب تلاوت کرنے والا مسلسل تلاوت کرتا ہے تو وہ اپنی زبان کو نرم اور رواں کر لیتا ہے، اور مداومت کے ذریعے سینے کی کدورت اور اذیت کو دور کر دیتا ہے۔

فَأَوَّلُ عِلْمِ الذِّكْرِ إِتْقَانُ حِفْظِهِ 23 وَمَعْرِفَةٌ فِي اللَّحْنِ فِيهِ إِذْ يَجْرِي

پس ذکر، یعنی قرآن، کے علم کی پہلی منزل اس کے حفظ کو پختہ کرنا ہے، اور جب زبان پر تلاوت جاری ہو تو اس میں واقع ہونے والی غلطی کو پہچاننا ہے۔

فَكُنْ عَارِفًا بِاللَّحْنِ كَيْمَا تُزِيلَهُ 24 وَمَا لِلَّذِي لَا يَعْرِفُ اللَّحْنَ مِنْ عُذْرِ

لہٰذا لحن، یعنی غلطی، کو پہچاننے والا بنو تاکہ اسے دور کر سکو؛ کیونکہ جو شخص غلطی کو پہچانتا ہی نہیں، اس کے لیے کوئی عذر نہیں۔

وَإِنْ أَنْتَ حَقَّقْتَ الْقِرَاءَةَ فَاحْذَرِ الزِّ 25 زِيَادَةَ فِيهَا وَاسْأَلِ الْعَوْنَ ذَا الْقَهْرِ

اور اگر تم قراءت میں تحقیق اختیار کرو تو اس میں زیادتی اور مبالغے سے بچو، اور زبردست غلبے والے رب سے مدد طلب کرو۔

زِنِ الْحَرْفَ لَا تُخْرِجْهُ عَنْ حَدِّ وَزْنِهِ 26 فَوَزْنُ حُرُوفِ الذِّكْرِ مِنْ أَفْضَلِ الْبِرِّ

حرف کو اس کے صحیح وزن کے ساتھ ادا کرو؛ اسے اس کے مقررہ حد و وزن سے باہر نہ نکالو، کیونکہ قرآن کے حروف کو درست انداز سے تول کر ادا کرنا بہترین نیکیوں میں سے ہے۔

وَحُكْمُكَ بِالتَّحْقِيقِ إِنْ كُنْتَ آخِذًا 27 عَلَى أَحَدٍ أَلَّا تَزِيدَ عَلَى عَشْرِ

اور اگر تم کسی استاد سے قراءت لے رہے ہو تو تحقیق کے ساتھ پڑھنے کا حکم یہ ہے کہ دس آیات سے زیادہ نہ لو۔

فَبَيِّنْ إِذَنْ مَا يَنْبَغِي أَنْ تُبِينَهُ 28 وَأَدْغِمْ وَأَخْفِ الْحَرْفَ فِي غَيْرِ مَا عُسْرِ

پس جس چیز کو واضح کرنا چاہیے اسے واضح کرو؛ اور جہاں ادغام یا اخفاء کا محل ہو وہاں حرف کو بغیر دشواری کے مدغم یا مخفی کرو۔

وَإِنَّ الَّذِي تُخْفِيهِ لَيْسَ بِمُدْغَمٍ 29 وَبَيْنَهُمَا فَرْقٌ فَعَرِّفْهُ بِالْيُسْرِ

اور جس حرف میں تم اخفاء کرتے ہو وہ مدغم نہیں ہوتا؛ ان دونوں کے درمیان فرق ہے، لہٰذا اسے آسانی سے پہچانو۔

وَقُلْ إِنَّ تَسْكِينَ الْحُرُوفِ لِجَزْمِهَا 30 وَتَحْرِيكَهَا لِلرَّفْعِ وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ

اور کہو کہ حروف کو ساکن کرنا ان کے جزم کے لیے ہے، اور انہیں حرکت دینا رفع، نصب، اور جر کے لیے ہے۔

فَحَرِّكْ وَسَكِّنْ وَاقْطَعَنْ تَارَةً وَصِلْ 31 وَمَكِّنْ وَمَيِّزْ بَيْنَ مَدِّكَ وَالْقَصْرِ

پس کبھی حرکت دو، کبھی ساکن کرو، کبھی قطع کرو، اور کبھی وصل کرو؛ ادائیگی کو مضبوط کرو اور اپنے مدّ اور قصر کے درمیان امتیاز قائم رکھو۔

وَمَا الْمَدُّ إِلَّا فِي ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ ﴿32﴾ تُسَمَّى حُرُوفَ اللِّينِ بَاحَ بِهَا ذِكْرِي

اور مدّ صرف تین حروف میں ہوتا ہے، جنہیں حروفِ لین کہا جاتا ہے؛ میرے ذکر نے انہیں واضح کر دیا۔

هِيَ الْأَلِفُ الْمَعْرُوفُ فِيهَا سُكُونُهَا ﴿33﴾ وَيَاءٌ وَوَاوٌ يَسْكُنَانِ مَعًا فَادْرِ

وہ معروف الف ہے جس میں سکون ہوتا ہے، اور یاء اور واو ہیں جو ساکن ہوتے ہیں؛ پس اسے جان لو۔

وَخَفِّفْ وَثَقِّلْ وَاشْدُدِ الْفَكَّ عَامِدًا ﴿34﴾ وَلَا تُفْرِطَنْ فِي فَتْحِكَ الْحَرْفَ وَالْكَسْرِ

جہاں تخفیف ہے وہاں ہلکا پڑھو، جہاں تثقیل ہے وہاں بھاری پڑھو، اور جہاں ضرورت ہو وہاں فکّ و تشدید کو ارادے کے ساتھ ادا کرو؛ مگر فتحہ اور کسرہ میں مبالغہ نہ کرو۔

وَمَا كَانَ مَهْمُوزًا فَكُنْ هَامِزًا لَهُ ﴿35﴾ وَلَا تَهْمِزَنْ مَا كَانَ يَخْفَى لَدَى النَّبْرِ

جو لفظ ہمزہ والا ہو، اس میں ہمزہ ادا کرو؛ اور جس مقام پر نبر کے وقت ہمزہ پوشیدہ ہو، وہاں غیر ضروری ہمزہ نہ بناؤ۔

وَإِنْ تَكُ قَبْلَ الْيَاءِ وَالْوَاوِ فَتْحَةٌ ﴿36﴾ وَبَعْدَهُمَا هَمْزٌ هَمَزْتَ عَلَى قَدْرِ

اور اگر یاء یا واو سے پہلے فتحہ ہو، اور ان کے بعد ہمزہ آئے، تو ہمزہ کو اس کے مناسب انداز اور مقدار کے ساتھ ادا کرو۔

وَرَقِّقْ بَيَانَ الرَّاءِ وَاللَّامِ يَنْذَرِبْ ﴿37﴾ لِسَانُكَ حَتَّى تَنْظِمَ الْقَوْلَ كَالدُّرِّ

راء اور لام کے بیان میں ترقیق کرو؛ تمہاری زبان رواں ہو جائے گی، یہاں تک کہ تم کلام کو موتیوں کی طرح پرو دو گے۔

وَأَنْعِمْ بَيَانَ الْعَيْنِ وَالْهَاءِ كُلَّمَا ﴿38﴾ دَرَسْتَ وَكُنْ فِي الدَّرْسِ مُعْتَدِلَ الْأَمْرِ

جب بھی سبق پڑھو تو عین اور ہاء کی ادائیگی کو خوب واضح کرو، اور درس میں اعتدال کا طریقہ اختیار کرو۔

وَقِفْ عِنْدَ إِتْمَامِ الْكَلَامِ مُوَافِقًا 39 لِمُصْحَفِنَا الْمَتْلُوِّ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

کلام کے مکمل ہونے پر وقف کرو، اس مصحف کے مطابق جو خشکی اور سمندر، ہر جگہ تلاوت کیا جاتا ہے۔

وَلَا تُدْغِمَنَّ الْمِيمَ إِنْ جِيتَ بَعْدَهَا 40 بِحَرْفٍ سِوَاهَا وَاقْبَلِ الْعِلْمَ بِالشُّكْرِ

میم کو مدغم نہ کرو جب اس کے بعد خود میم کے علاوہ کوئی دوسرا حرف آئے؛ اور علم کو شکر کے ساتھ قبول کرو۔

وَضَمُّكَ قَبْلَ الْوَاوِ كُنْ مُشْبِعًا لَهُ 41 كَمَا أَشْبَعُوا إِيَّاكَ نَعْبُدُ فِي الْمَرِّ

واو سے پہلے اپنے ضمہ کو مکمل اشباع کے ساتھ ادا کرو، جیسا کہ انہوں نے "إِيَّاكَ نَعْبُدُ" میں تکرارِ تلاوت کے وقت اشباع کیا۔

وَإِنْ حَرْفُ لِينٍ كَانَ مِنْ قَبْلِ مُدْغَمٌ 42 كَآخِرِ مَا فِي الْحَمْدِ فَامْدُدْهُ وَاسْتَجِرِ

اور اگر حرفِ لین کسی مدغم حرف سے پہلے آئے، جیسے سورۂ حمد کے آخر میں ہے، تو اسے مدّ کے ساتھ پڑھو اور اللہ سے پناہ طلب کرو۔

مَدَدْتَ لِأَنَّ السَّاكِنَيْنِ تَلَاقَيَا 43 فَصَارَ كَتَحْرِيكٍ كَذَا قَالَ ذُو الْخُبْرِ

تم نے مدّ اس لیے کیا کہ دو ساکن جمع ہو گئے؛ چنانچہ وہ حرکت کے مشابہ ہو گیا، اہلِ خبرت نے اسی طرح کہا ہے۔

وَأُسْمِي حُرُوفًا سِتَّةً لِتَخُصَّهَا 44 بِإِظْهَارِ نُونٍ قَبْلَهَا أَبَدَ الدَّهْرِ

اور میں چھ حروف کے نام لیتا ہوں، تاکہ ان کے ساتھ ہمیشہ نونِ ساکنہ کا اظہار مخصوص رہے۔

فَحَاءٌ وَخَاءٌ ثُمَّ هَاءٌ وَهَمْزَةٌ 45 وَعَيْنٌ وَغَيْنٌ لَيْسَ قَوْلِيَ بِالنُّكْرِ

وہ حاء، خاء، پھر ہاء اور ہمزہ، نیز عین اور غین ہیں؛ میری بات کوئی ناپسندیدہ یا انوکھی بات نہیں۔

فَهٰذِي حُرُوفُ الْحَلْقِ يَخْفَى بَيَانُهَا 46 فَدُونَكَ بَيِّنْهَا وَلَا تَعْصِيَنْ أَمْرِي

یہ حروفِ حلق ہیں جن کا بیان بسا اوقات مخفی ہو جاتا ہے؛ پس انہیں خوب واضح کرو اور میری ہدایت کی خلاف ورزی نہ کرو۔

وَلَا تَشْدُدِ النُّونَ الَّتِي يُظْهِرُونَهَا 47 كَقَوْلِكَ مِنْ خَيْلٍ لَدَى سُورَةِ الْحَشْرِ

اور اس نون کو مشدد نہ کرو جس کا اظہار کیا جاتا ہے، جیسے سورۂ حشر میں تمہارا پڑھنا: مِنْ خَيْلٍ۔

وَإِظْهَارُكَ التَّنْوِينَ فَهْوَ قِيَاسُهَا 48 فَقِسْهُ عَلَيْهَا فُزْتَ بِالْكَاعِبِ الْبِكْرِ

اور تنوین کا اظہار بھی اسی کے قیاس پر ہے؛ اسے اسی پر قیاس کرو، تم کامیابی کی پاکیزہ اور نادر دولت پا لو گے۔

وَقَدْ بَقِيَتْ أَشْيَاءُ بَعْدُ لَطِيفَةٌ 49 يُلَقَّنُهَا بَاغِي التَّعَلُّمِ بِالصَّبْرِ

اب بھی کچھ لطیف اور باریک امور باقی رہ گئے ہیں؛ طالبِ علم انہیں صبر کے ساتھ تلقین کے ذریعے حاصل کرتا ہے۔

فَلِابْنِ عُبَيْدِ اللهِ مُوسَى عَلَى الَّذِي 50 يُعَلِّمُهُ الْخَيْرَ الدُّعَاءُ لَدَى الْفَجْرِ

پس ابنِ عبید اللہ موسیٰ کے لیے، اس خیر کے بدلے جو وہ سکھاتا ہے، فجر کے وقت دعا کی جائے۔

أَجَابَكَ فِينَا رَبُّنَا وَأَجَابَنَا 51 أَخِي فِيكَ بِالْغُفْرَانِ مِنْهُ وَبِالنَّصْرِ

اے میرے بھائی! ہمارے رب نے ہمارے بارے میں تمہاری دعا قبول فرمائی، اور تمہارے بارے میں ہماری دعا بھی قبول فرمائی؛ اپنی طرف سے مغفرت اور نصرت کے ساتھ۔